تحریکِ جدید کے دفتر ششم کا بابرکت اجراء، نواسیویں (۸۹) سال کے دوران افرادِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانیوں کا تذکرہ اور نوّے ویں (۹۰) سال کے آغاز کا اعلان۔

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 03/ نومبر 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ اور سورت آل عمران کی آیت ۹۳ کی تلاوت و ترجمہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرما دیا کہ نیکی کے اعلیٰ معیار اس وقت ہی حاصل ہوتے ہیں جب تم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ خرچ کرو جس سے تم محبت کرتے ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی وضاحت میں فرماتے ہیں کہ تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز پا نہیں سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔ پھر ایک جگہ فرمایا کہ مال کے ساتھ محبت نہیں چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک تم ان چیزوں میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو جن سے تم پیار کرتے ہو۔ فرمایا کہ بیکار اور نکمی چیزوں کے خرچ سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے۔ پس یہ امر ذہن نشین کر لو کہ نکمی چیزوں کے خرچ سے کوئی اس میں داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب کا درجہ نہیں مل سکتا۔ اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیونکر کامیاب اور بامُراد ہو سکتے ہو۔ فرمایا کہ کیا صحابہ کرامؓ مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے جو اُن کو حاصل ہوا۔ خدا تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہو سکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں جاتا۔

مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لیے تکلیف کی پروا نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اُس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔ پس یہ وہ مال خرچ کرنے کا ادراک ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ جماعت پر اور ہر احمدی پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے جس نے اس بات کو سمجھا اور اُس نے اپنا مال دین کے راستے میں خرچ کرنے کے لیے پیش کیا۔

افراد جماعت کی ایک بڑی تعداد اپنی ضروریات کے باوجود اپنا مال دینی ضروریات کے لیے پیش کرتی ہے۔ ہزاروں مثالیں ایسی ہیں۔ آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے معاشی حالات خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک کا خاص طور پر اور ترقی یافتہ ممالک کا بھی اب وہ حال نہیں رہا۔ روس اور یوکرین کی جنگ نے بھی حالات کافی خراب کر دیے ہیں۔ پھر ان ملکوں کے سیاستدانوں کی کرپشن نے بھی بُرے حالات کر دیے ہیں لیکن اس کے باوجود احمدی اپنی مالی قربانی میں آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ دنیادار کی نظر میں اس کو سمجھنا مشکل ہے لیکن جن کے ایمان مضبوط ہیں انہیں پتا ہے کہ یہ قربانی اس لیے ہے کہ اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل نظر آتے ہیں۔ نومبر کے پہلے ہفتے میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہوتا ہے تو تحریک جدید کے حوالے سے ہی میں واقعات پیش کروں گا۔

حضرت مصلح موعودؓ نے جب تحریک جدید کا اعلان فرمایا تھا اور اُس وقت جو مطالبات رکھے تھے ان میں عورتوں کی مالی قربانی کے تعلق میں یہ بھی تھا کہ زیور نہ بنائیں یا کم بنائیں قربانی کریں۔ اُس وقت بھی اور آج بھی عورتیں قربانی دے رہی ہیں۔ بعض عورتیں اپنا تمام زیور چندے میں دے دیتی ہیں۔

غریب لوگ ہیں جو اپنا پیٹ کاٹ کر چندہ دیتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نواز بھی دیتا ہے۔ امیر لوگ بھی سبق سیکھیں اور اپنی قربانیوں کے معیار کو بڑھائیں۔ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا تھا کہ غریب لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی ایک مہینے کی آمد کا پینتالیس فیصد دے دیتے ہیں لیکن امیر لوگ صرف ڈیڑھ فیصد دیتے ہیں بلکہ اب تو غریبوں میں ایسے بھی ہیں جو سو فیصد دے دیتے ہیں اور امیر لوگ ایک فیصد دیتے ہیں پس اس لحاظ سے غریبوں کی قربانی کا معیار بہت اعلیٰ ہے۔ اس لحاظ سے خوشحال لوگوں کو اپنے جائزے لینے چاہئیں۔ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کبھی اُدھار نہیں رکھتا۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ایک دوسری جگہ فرمایا کہ سات سو گنا یا اس سے بھی زیادہ بڑھا کر عطا کر دیتا ہے۔

حضور انور نے گنی بساؤ، فجی، ملاوی، تنزانیہ، گنی بساؤ، نائیجر سمیت بعض ممالک میں تحریک جدید کے میدان میں قربانی کرنے والوں کی چند مثالیں پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ کہاں تو جماعت مخالف جماعت کو ختم کرنے کے لئے زور لگا رہے تھے اور پھر دیکھیں کیسے اللہ تعالیٰ نے نومبائعین کے دل میں جماعت کی خاطر قربانی کی تحریک پیدا کی اور پھر نواز بھی رہا ہے۔ کیا ان مخالفین کی پھونکوں سے یہ چراغ بجھ سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے جلایا ہوا ہے۔ جتنا چاہیں زور لگا لیں ناکامی اور نامرادی ہی مخالفین کا مقدر ہے اور جماعت دنیا کے ہر کونے میں قربانیوں کی مثالیں قائم کرتے ہوئے ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔ تحریک جدید حضرت مصلح موعود نے شروع ہی اس وجہ سے کی تھی کہ جماعت کے خلاف ہر طرف سے شورش تھی حتیٰ کہ حکومت کے افسران بھی مخالفین کی پشت پناہی کر رہے تھے تحریک جدید کا مقصد ہی یہ تھا کہ تبلیغ کر کے جماعت کو بڑھایا جائے اور دنیا کے ہر ملک میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کا جھنڈا لہرایا جائے۔ پس یہ جماعت احمدیہ

کے ذریعہ اسلام کی آغوش میں آئے ہوئے لوگ ہیں جو ایمان ویقین اور قربانی میں مثالیں قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ واقعات تو بیشمار ہیں لیکن ان سب کو یہاں اس وقت بیان نہیں کیا جا سکتا۔

تحریک جدید کے حوالے سے نیز اس کا تاریخی پس منظر کچھ مزید بھی بتا دوں۔ جماعت کے خلاف ہر طرف سے فتنہ اور فساد اٹھ رہا تھا۔ خاص طور پر احرار نے تو فساد پیدا کرنے کے لئے اپنا تمام زور لگا لیا تھا اور یہ نعرہ تھا کہ احمدیت کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے۔ قادیان کا نام ونشان مٹا دیں گے اور قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کی باتیں ہوتی تھیں۔ یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار اور مقدس مقامات کی بے حرمتی کے پروگرام تھے اور حکومت کی طرف سے بھی مخالفین کی طرف زیادہ رجحان نظر آتا تھا باوجود اس کے کہ اس وقت انگریز حکومت تھی بجائے فتنہ ختم کرنے کے ان کی حمایت کی جاتی تھی۔ تو ان حالات میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کو ایک پروگرام دے کر تحریک کی جس میں مالی قربانی کی طرف بھی توجہ دلائی۔ یہ 1934ء کی بات ہے۔ آپؓ نے فرمایا کہ بعض دفعہ قربانیاں لمبی کر دینی پڑتی ہیں اور عورتیں اور بچے بھی اسکے لئے تیار ہوں۔ یہ صرف مردوں کا کام نہیں ہے بلکہ عورتوں کو بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہوگا۔ گو اس وقت یہ ہر احمدی کے لئے لازم نہیں تھی لیکن اخلاص ووفا کا غیر معمولی جذبہ جماعت نے دکھایا۔ بہر حال 1934ء میں آپ نے باقاعدہ ایک فنڈ کا اعلان فرمایا اور بتایا کہ ہم نے دشمن کی ریشہ دوانیوں کا جواب دینا ہے۔ آپؓ نے اس وقت جماعت کو ایک پروگرام دے کر جس میں اپنی اصلاح اور قربانی کے معیار کو بلند کرنے کی طرف توجہ دلائی مالی قربانی کی بھی تحریک کی، اس وقت اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ کاٹ کر قربانی کرنے کا جو نمونہ جماعت نے قائم کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو ایسا قبول فرمایا کہ جہاں دنیا میں تبلیغ کے غیر معمولی راستے کھلے وہاں یہ قربانیاں ان تک ہی محدود نہیں رہیں بلکہ آج بھی ایسے نمونے ہمیں نظر آتے ہیں جیسا کہ ان واقعات میں میں نے بیان کئے ہیں۔ بہر حال ان لوگوں نے جہاں مالی قربانیاں کیں وہاں دین کے لئے اپنی زندگیاں بھی وقف کیں۔ دور دراز ملکوں میں تبلیغ کے لئے گئے اور بعض کو قید وبند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنی پڑیں۔ حضرت مصلح موعودؓ نے شروع میں اس تحریک کو دس سال تک کے لئے بڑھا دیا تھا۔ تین سال سے پھر دس سال کر دیا تھا۔ پھر دس سال مکمل ہونے پر اس کے خوش کن نتائج ظاہر ہونے پر اور مزید قربانیاں کرنے والوں کی خواہش پر اسے مزید بڑھا دیا اور پھر یہ مستقل تحریک بن گئی۔ آج ہم اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے جو نظارے دیکھ رہے ہیں وہ ان ابتدائی لوگوں کی قربانیوں کا ہی نتیجہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا بلکہ اب بھی نئے شامل ہونے والوں کو بعض دفعہ خوابوں کے ذریعہ اس تحریک میں اور مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جیسا کہ میں نے واقعات میں بیان کیا۔ ان ابتدائی قربانی کرنے والوں کی نسلوں کو آج بھی اپنے آباؤ اجداد کی

قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے جہاں خود اور اپنی نسلوں کو ان قربانیوں کے تسلسل کو جاری رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے وہاں اپنے پر جو فضل ہوئے ہیں اس پر خود بھی زیادہ سے زیادہ قربانی کرنی چاہئے۔

حضور نے فرمایا پہلے میں تحریک جدید کے پھل کا جو ہمیں نظر آئے بتا دوں، ابتدا میں تو ہم قادیان سے باہر نہیں نکل رہے تھے یا ہندوستان تک تھوڑے سے پھیلے ہوئے تھے لیکن اب دنیا کے 220 ممالک میں مساجد کی کل تعداد نو ہزار تین سو سے اوپر ہے۔ مشن ہاؤسز کی تعداد تین ہزار چار سو سے اوپر ہے۔ اور ابھی درجنوں مساجد اب بن رہی ہیں اور مشن ہاوس بھی زیر تعمیر ہیں۔ مبلغین کی تعداد اور معلمین کی تعداد دنیا میں پانچ ہزار کے قریب ہے۔ یہ ابھی بڑھ رہی ہے۔ اللہ کے فضل سے قرآن کریم کے تراجم بھی ہو رہے ہیں (77) ستہتر زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ لٹریچر چھپ رہا ہے مختلف زبانوں میں لٹریچر کا ترجمہ ہو رہا ہے اور بیشمار کام ہے جو تحریک جدید کے شروع ہونے سے شروع ہوا۔ گو اس میں باقی چندے بھی شامل ہوئے ہیں لیکن تحریک کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔

اس سال جماعت عالم گیر کو 17.20 ملین پاؤنڈز کی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ۔ یہ وصولی گذشتہ سال سے 7 لاکھ 49 ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے پاکستان کے علاوہ پہلی دس جماعتیں جرمنی، برطانیہ، کینیڈا، امریکہ، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، چھٹے نمبر پر بھارت، آسٹریلیا، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، جبکہ دسویں نمبر پر گھانا رہی۔

انڈیا کے جو دس صوبہ جات ہیں ان میں نمبر ایک پہ کیرالہ پھر تامل ناڈو، کرناٹک، تلنگانہ، جموں اور کشمیر، اڈیشہ، پنجاب، بنگال، دہلی اور مہاراشٹرا۔ قربانی کے لحاظ سے دس جماعتیں کوئمبٹور، تامل ناڈو، قادیان، حیدرآباد، کالیکٹ، منجیری، میلاپالیم، بنگلور، کلکتہ، کرولائی اور کیرنگ۔

اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں برکت عطا فرمائے اور پہلے سے بڑھ کر قربانیاں دینے والے ہوں یہ لوگ۔

فلسطینیوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں ہمیشہ، انہیں نہ بھولیں۔ عورتیں اور بچے جس ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں اللہ تعالیٰ جلد ان کی رہائی کے سامان فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔